سلطان پور میں نئی چینی ملز کا سنگ بنیاد، 3 ہزار ملازمتوں کا دعویٰ

(نمائندہ خصوصی برائے صنعت)

وزیر صنعت نے کہا کہ ملز سے 9 ہزار کسان براہ راست منسلک ہوں گے اور گنے کی خریداری شفاف طریقے سے ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ ہر سال 30 جون تک کرشنگ مکمل کی جائے گی تاکہ کسانوں کو بروقت ادائیگی ہو۔ ’’ہم نہیں چاہتے کہ کسان کو اپنی فصل کے لیے دفتروں کے چکر لگانے پڑیں۔‘‘

ڈپٹی کمشنر سلطان پور نے بتایا کہ ضلع میں گنے کی کاشت کا رقبہ 18 ہزار ایکڑ ہے۔ انہوں نے کہا کہ نئی ملز کے قیام سے مقامی معیشت کو بڑا سہارا ملے گا۔ ’’ہمارے نوجوانوں کو گھر کے قریب روزگار ملے گا، انہیں شہروں کی طرف ہجرت نہیں کرنی پڑے گی۔‘‘

ملز کے جنرل منیجر انجینئر طارق محمود نے بتایا کہ پلانٹ کی یومیہ پیسائی 4000 ٹن ہوگی۔ ابتدائی مرحلے میں 120 کنال رقبے پر گنے کے ذخیرے کا شیڈ بنایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ملز ماحول دوست ٹیکنالوجی استعمال کرے گی اور بگاس سے بجلی پیدا کی جائے گی۔ ’’ہم کوشش کریں گے کہ ملز کی ضرورت سے زائد بجلی قومی گرڈ کو بھی فراہم کی جائے۔‘‘

تقریب میں ضلع کونسل کے چیئرمین حاجی نذیر احمد بھٹی، ڈسٹرکٹ ایگریکلچر آفیسر ڈاکٹر فرحانہ جبیں، مقامی معززین اور بڑی تعداد میں کاشتکار بھی شریک ہوئے۔ کاشتکار تنظیم کے صدر چوہدری منظور حسین نے کہا کہ کسان ملز کے قیام کا خیرمقدم کرتے ہیں، تاہم انہوں نے مطالبہ کیا کہ گنے کی خریداری کے لیے کم از کم فاصلہ 25 کلومیٹر مقرر کیا جائے تاکہ چھوٹے کاشتکاروں کو بھی مناسب قیمت مل سکے۔

ڈپٹی کمشنر نے اس مطالبے پر کہا کہ فاصلے کا فیصلہ ضلعی کمیٹی کرے گی جس میں کاشتکاروں کے نمائندے بھی شامل ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ ملز انتظامیہ کو ہدایت کی جائے گی کہ وہ کسانوں کے ساتھ شفاف معاہدے کرے اور کسی قسم کی بدعنوانی برداشت نہیں کی جائے گی۔ ’’اگر کوئی شکایت آئی تو ہم خود ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کریں گے۔‘‘

ضلعی انتظامیہ کے مطابق ملز کی تعمیر کے دوران تقریباً 1200 افراد کو براہ راست روزگار ملے گا، جبکہ ٹرانسپورٹ، مزدوری اور چھوٹے کاروبار کے ذریعے مزید ہزاروں افراد کو فائدہ پہنچے گا۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ملز کے قیام کے بعد علاقے میں سڑکوں کی مرمت اور نئی سڑکوں کی تعمیر کے لیے 2 کروڑ روپے کا ترقیاتی فنڈ بھی مختص کیا جائے گا۔

(نمائندہ خصوصی برائے صنعت)

ڈپٹی کمشنر